سوال

(118)وسیلہ کے لغوی مانی اوراس کی تفصیلات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وسیلہ کے لفظی معنی اوراس کا اطلاق کس کس پر ہوتا ہے۔ وَا بتَغوااِلَیہِ الوَسِیلَۃَ کا کیا حکم ہے۔ بعد آذان کے دعاات محمدہ الوسیلۃ عبد الرحمن جامی کا شعر ہے۔

اگر نام محمدرا نیاوردے شفیع آدم نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح ازغرق نجینا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسلیہ کے معنی لغت عرب قاموس وغیرہ میں لکھے ہیں۔ قرب اور تقرب یعنی خدا کے نزدیک مرتبہ قرب چنانچہ شاہولی اللہ صاحب اس آیت کا ترجمہ لکھتے ہیں۔ اے مسلمانان بترسید ازخدا وبطلبید قرب بسوئے او یعنی حکم ہوتا ہے۔ مسلمانوں نیک اعمال کے زریعے خدا کا قرب تلاش کرو۔ ازان کے بعد دعا میں جووسلیے کا لفظ آتا ہے۔ اس کے معنی بھی یہی ہیں کہ اے خدا! حضرت رسول اللہ ﷺ کواپنے قرب میں ترقی دے۔ مولانا جامی مرحوم کا شعر شاعرانہ محبت اور بعض غیر صحیح اقوال پر مبنی ہے۔ جس میں زکر ہے حضرت آدم نے تو بہ کرتے وقت کہا تھا کہ اے خدا بطفیل حضرت محمد ﷺ کے میرا گناہ معاف فرما۔ لیکن یہ کسی سند کے ساتھ آپ ﷺ سے روایت نہیں ہے۔

شرفیہ

جو شعر سوال میں لکھا ہے۔ وہ باطل قول موضوع روایت پر مبنی ہے۔ اس کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ وَلا تَقفُ مالَیسَ لکَ بِہِ علمٌ (پ15ع3)

سوال۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں ایک وقت قحط آیا۔ تو اس وقت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاچکے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند لوگوں کو جمع کرکے عباس کے روضہ پر جاکر توسل چاہ کر دعا مانگی۔ فوراً بارش ہوئی۔

جواب۔ زندوں کا وسیلہ تو اس طرح جائز ہے۔ کہ ان کو کہا جائے کہ آپ ہمارے لئے دعا کریں۔ مردوں کو اس طرح جائز نہیں کیونکہ وہ سنتے نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زندگی میں کہا تھا۔ کہ آپ ہمارے ساتھ چلیے۔ بارش کے لئے آپ کے ساتھ دعا مانگیں گے۔ آپ ﷺ کی زندگی میں حضور ﷺ کے ساتھ مانگا کرتے تھے۔ اب آپ کے ساتھ مانگتے ہیں۔ یعنی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا کی اور باقی لوگوں نے آمین کی۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص338

محدث فتویٰ